روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 27/اپریل 2007ء 9 ربیع الثانی 1428 ہجری 27 شہادت 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 92

جب بندہ توبہ کرے

حضرت ابوذر غفاریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

جب بندہ توبہ کرتا ہے اور نادم ہوتا ہے اور اللہ کی توحید کا اقرار کرتا ہے تو اس کو بخش دیا جاتا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب اللباس باب الثیاب البیض حدیث نمبر:5379)

خصوصی درخواست دعا

محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی ربوہ تحریر فرماتے ہیں کہ

قادیان سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی قادیان کی طبیعت خراب ہے۔ اس وقت امرتسر ہسپتال کے I.C.U میں داخل ہیں بخار 104 ہے نیز دل کی تکلیف بھی ہے اور ڈاکٹرز نے حالت تشویشناک قرار دی ہے۔

احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بزرگ اور خادم دین وجود کو صحت و سلامتی سے رکھے اور کام کرنے والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

ضرورت اساتذہ

نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ (انگلش میڈیم بوائز سیکشن) کی ہائی کلاسز کو میتھ، فزکس اور کیمسٹری مضامین کی تدریس کیلئے مرد اساتذہ درکار ہیں۔ خواہشمند حضرات اپنی درخواستیں صدر صاحب حلقہ کی تصدیق سے بنام چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن لکھ کر خاکسار کو بھجوا دیں۔

تعلیمی قابلیت:۔ ایم ایس سی / بی ایس سی، بی ایڈ

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر 225-4550/3 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت ملک برکت علی صاحب ولد ملک وزیر بخش صاحب بیان کرتے ہیں کہ

ایک دفعہ جب کہ میں بھوچرا بنگلہ نہر لوئر جہلم ضلع سرگودھا میں تھا کہ ایک سب ڈویژنل افسر ہاورڈ میرے خلاف ہو گیا۔.......... میں نے حضرت اقدس کی خدمت میں دعا کے لئے درخواست کی۔ حضور کی طرف سے ایک کارڈ پر جواب آیا کہ ''دعا کی ہے، اللہ تعالیٰ رحم کرے گا۔'' اتفاق سے یہ خط ایک شخص ہرسرام اور ورسیئر کے ہاتھ آ گیا اور اس نے پڑھ لیا۔ اس نے مجھے آ کر کہا کہ مقدمہ آپ کے حق میں ہو گیا ہے اور آپ بری ہو گئے ہیں۔ میں حیران ہوا اور پوچھا کہ آپ کو کیسے علم ہوا۔ اس نے وہ کارڈ مجھے دیا اور کہا اس پر لکھا ہوا ہے۔ میں نے اسے پڑھا اور کہا یہاں تو یہ نہیں لکھا کہ آپ بری ہو گئے ہیں۔ وہ بولا کہ اتنے بڑے خدا کے بندے نے آپ کے لئے دعا کی ہے بھلا اب کیسے ہو سکتا ہے کہ آپ بری نہ ہوں۔ چنانچہ اس خط کے مطابق تھوڑے ہی عرصہ کے بعد میں بری ہو گیا اور باوجود اس بات کے کہ میں کلرک تھا اور جھگڑا ایک انگریز سب ڈویژنل افسر کے ساتھ تھا مگر اس مقدمہ تفتیش کے لئے سپرنٹنڈنٹ اور چیف انجینئر مسٹر بینٹسن تک آئے اور خوب اچھی طرح سے انکوائری کی اور مجھے بری کیا۔

(رجسٹر روایات نمبر 10 ص 58-59)

حضرت چوہدری فضل محمد صاحب دوکاندار ہرسیاں بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ حضور میری طرف متوجہ ہیں تو میں نے موقعہ پا کر عرض کی کہ حضور میری بائیں ران پر ایک گلٹی ہے اور بہت مدت سے ہے۔ مجھے ڈر ہے کہ یہ کسی وقت تکلیف نہ دے۔ اس وقت حضور کی زبان مبارک سے نکلا تکلیف نہیں دے گی آرام آ جائے گا۔ اس پر ایک دوائی کا نام لیا جو مجھے یاد نہ رہا۔ اس کے کچھ دن بعد اس گلٹی میں درد ہونی شروع ہوئی۔ مجھے خیال آیا کہ حضور نے جو دوائی بتلائی تھی اس کا نام بھول گیا ہوں۔ حیران تھا کہ کیا کروں۔ اتنے میں دو تین دن کے بعد وہ گلٹی اوپر سے کھل گئی اور پھٹ کر باہر نکل آئیں اور دو تین دن کے بعد زخم صاف ہو گیا۔''

(رجسٹر روایات نمبر 14 ص 279)

حضرت مولوی غلام نبی صاحب سابق مدرس مدرسہ احمدیہ بیان کرتے ہیں کہ:

''جب کہ قادیان میں طاعون پڑی۔ میں بھی بموجب حکم اپنی بیمار بیوی کو باہر لے گیا تھا۔ اور بیوی ایسی بیمار ہوئی کہ اس کی زندگی صرف چھاتی کے سانس سے معلوم ہوتی تھی۔ باقی دھڑ مردہ ہو چکا تھا۔ بازار میں سوم راج، بھگ راج اور اچھر ملے جنہوں نے شبھ چنتک اخبار نکالا تھا۔ اور پوچھا کہ کہاں جا رہے ہو۔ میں نے کہا میری بیوی طاعون سے بیمار ہے تو حضرت مسیح موعود کا مذاق سے ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس نے تو لکھا ہے کہ میں نے کشتی بنائی ہے تو اس میں کیوں نہ بیٹھ گئے۔ میں نے کہا کہ ہم تو کشتی میں ہی بیٹھے ہیں مگر تم وہ مٹیرے بناؤ جو نوح کے وقت مخالفوں نے بنائے تھے اور ان میں بیٹھنے والے غرق ہوئے۔ سو جب حضور سے بیماری کا ذکر کیا تو حضور نے مجھے سیڑھیوں میں ٹھہرنے کا حکم دیا اور فرمایا کہ تم بیماری والے گھر سے آئے ہو۔ جب میں دوا لے کر آیا تو اس وقت بیوی بے ہوش تھی۔ اس بے ہوشی میں دو بجے تک رہی اور حضور نے دوا دیتے وقت فرمایا کہ ہم بھی دعا کرتے ہیں تم بھی دعا کرو۔ دوائی سفید رنگ کی مسور کی دانوں کے برابر تھی۔ دو بجے رات کو مجھے آواز آئی کہ ''خطرہ نہ کرو'' اور بیوی نے ہوش میں آ کر کہا ''جی مجھے پانی دو''۔ میں نے دوائی بعد مشک کے عرق کے ساتھ بیوی کو کھلا دی۔ قریباً تین بجے ہوں گے جبکہ بیوی نے کہا مجھے اٹھاؤ۔ جب بٹھایا اور میں نے گھر میں ہی نماز پڑھی اور قرآن شریف لے کر نکلا تھا کہ آواز آئی کہ ٹھیکیدار باہر آؤ۔ سوم راج، اچھر اور ملا وامل کا نواسہ مر گئے ہیں ان کو جلانے کے لئے لکڑی دو۔

(رجسٹر روایات نمبر 10 ص 284-285)

نام نہاد دعا گو بزرگوں سے بچیں

(حضرت خلیفۃ المسیح کا اہم ارشاد)

۞ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

''حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ:''پیر بنیں۔ پیر پرست نہ بنیں''۔ یہاں یہ بھی بتادوں کہ بعض رپورٹیں ایسی آتی ہیں، اطلاعیں ملتی رہتی ہیں، پاکستان میں بھی اور دوسری جگہوں میں بھی، بعض جگہ ربوہ میں بھی کہ بعض احمدیوں نے اپنے دعا گو بزرگ بنائے ہوئے ہیں۔ اور وہ بزرگ بھی میرے نزدیک نام نہاد ہیں جو پیسے لے کر یا ویسے تعویذ وغیرہ دیتے ہیں یا دعا کرتے ہیں کہ 20 دن کی دوائی لے جاؤ، 20 دن کا پانی لے جاؤ یا تعویذ لے جاؤ۔ یہ سب فضولیات اور لغویات ہیں۔ میرے نزدیک تو وہ احمدی نہیں ہیں جو اس طرح تعویذ وغیرہ کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں سے دعا کروانے والا بھی یہ سمجھتا ہے کہ مَیں جو مرضی کرتا رہوں، لوگوں کے حق مارتا رہوں، مَیں نے اپنے بزرگ سے دعا کروالی ہے اس لئے بخشا گیا، یا میرے کام ہو جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ تو کہتا ہے کہ مومن کہلانا ہے تو میری عبادت کرو، اور تم کہتے ہو کہ پیر صاحب کی دعائیں ہمارے لئے کافی ہیں۔ یہ سب شیطانی خیالات ہیں ان سے بچیں۔ عورتوں میں خاص طور پر یہ بیماری زیادہ ہوتی ہے، جہاں جہاں بھی ہیں ہمارے ایشین (Asian) ملکوں میں اس طرح کا زیادہ ہوتا ہے یا جہاں جہاں بھی Asians اکٹھے ہوئے ہوتے ہیں وہاں بھی بعض دفعہ ہو جاتا ہے۔ اس لئے ذیلی تنظیمیں اس بات کا جائزہ لیں اور ایسے جو بدعات پھیلانے والے ہیں اس کا سدباب کرنے کی کوشش کریں۔ اگر چند ایک بھی ایسی سوچ والے لوگ ہیں تو پھر اپنے ماحول پر اثر ڈالتے رہیں گے۔ نہ صرف ذیلی تنظیمیں بلکہ جماعتی نظام بھی جائزہ لے اور جیسا کہ مَیں نے کہا کہ چند ایک بھی اگر لوگ ہوں گے تو اپنا اثر ڈالتے رہیں گے۔ اور شیطان تو حملے کی تاک میں رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی بات ماننے والے بننے کی بجائے اس طرح بعض شرک میں پڑنے والے ہو جائیں گے۔

اللہ تعالیٰ سب کو اس سے محفوظ رکھے۔ لیکن مَیں پھر کہتا ہوں کہ یہ بیماری چاہے چند ایک میں ہی ہو، جماعت کے اندر برداشت نہیں کی جاسکتی۔ اللہ تعالیٰ تو یہ دعا سکھاتا ہے کہ اپنے اپنے دائرے میں ہر ایک یہ دعا کرے کہ مجھے متقیوں کا امام بنا۔ خلیفۂ وقت بھی یہ دعا کرتا ہے کہ مجھے متقیوں کا امام بنا۔ اور یہ پیر پرست طبقہ کہتا ہے کہ ہم جو مرضی عمل کریں ہمارے پیر صاحب کی دعاؤں سے ہم بخشے جائیں گے۔ اِنَّا لِلّٰہ۔ یہ تو نعوذ باللہ عیسائیوں کے کفارہ والا معاملہ ہی آہستہ آہستہ بن جائے گا۔ وہی نظریہ پیدا ہوتا جائے گا۔ پس اس طرف چاہے یہ چھوٹے ماحول میں ہی ہو، بہت توجہ کی ضرورت ہے۔ ابھی سے اس کو دبانا ہوگا۔ اور ہر احمدی یہ عہد کرے کہ اس رمضان میں اپنے اندر انشاء اللہ تعالیٰ انقلابی تبدیلیاں پیدا کرنی ہیں۔ ہر احمدی یہ کوشش کرے اور ہر احمدی خود ان دعاؤں اور اللہ تعالیٰ کے قرب کے مزے چکھے بجائے اس کے کہ دوسروں کے پیچھے جائے۔

(مشعل راہ جلد پنجم حصہ دوم صفحہ 121)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

سیکرٹریان تعلیم متوجہ ہوں

۞ ان دنوں میں طلباء وطالبات کے امتحانات جاری ہیں اور کچھ کے چند دنوں تک شروع ہونے والے ہیں اس لئے تمام سیکرٹریان تعلیم سے درخواست ہے کہ ان کلاسز میں زیر تعلیم طلبہ سے مستقل انفرادی رابطہ رکھیں اور ان کیلئے دعا بھی کریں اور اگر ان کو کسی مشکل کا سامنا ہو تو اس کو لوکل لیول پر حل کرنے کی کوشش کی جائے اس سلسلہ میں قائم تعلیمی کمیٹی سے بھی مدد لی جائے جس میں آپ کے علاوہ انصار اللہ، لجنہ اماء اللہ اور خدام الاحمدیہ کا بھی ایک ایک نمائندہ ہو نیز مزید راہنمائی کیلئے نظارت تعلیم سے مستقل رابطہ بہت ضروری ہے۔

امتحانات کے بعد ہر سیکرٹری تعلیم اپنی جماعت کے طلباء وطالبات کے رزلٹ کا ریکارڈ رکھے اور نظارت کو بھی میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کا رزلٹ ارسال کیا جائے اس کے بعد مزید تعلیم کیلئے ان طلبہ کی راہنمائی کی جائے کہ کون سی فیلڈ ان کیلئے بہتر ہوگی۔ جو طالب علم رطالبہ خدانخواستہ فیل ہو جائے تو اس کی حوصلہ افزائی کریں تا کہ وہ طلبہ بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مقرر کردہ معیار سے قبل تعلیم نہ چھوڑیں اور جماعت کیلئے مفید وجود بن سکیں۔

جو طلبہ اگلی کلاسوں میں Promote ہو جائیں ان کی سابقہ کلاسوں کی کتب لے کر مستحق طلباء وطالبات میں تقسیم کی جائیں اس سلسلہ میں مقامی سطح پر بک بینک کا قیام عمل میں لائیں تا کہ منظم طور پر طلبہ کیلئے کتب کا انتظام ہو سکے۔

اس بات کا بھی خاص طور پر جائزہ لیا جائے کہ نئی کلاسوں میں جانے والے طلباء وطالبات کے پاس تمام ضروری سامان مثلاً یونیفارم، جوتے، کتب، کاپیاں، بیگ، قلم وغیرہ موجود ہے کہ نہیں؟

تمام احمدی احباب سے درخواست ہے کہ ان دنوں میں خاص طور پر ان احمدی طلباء وطالبات کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں جو امتحانات دے رہے ہیں تا کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو نمایاں کامیابی عطا فرمائے اور اپنے خاندان اور جماعت احمدیہ کیلئے نیک وجود ثابت ہوں۔ آمین

(نظارت تعلیم)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

۞ مکرم ملک غلام احمد صاحب مربی سلسلہ دارالعلوم شرقی نور ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 8 فروری 2007ء کو پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام امۃ الصبوح عطا فرمایا ہے۔ بچی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور مکرم ملک بشیر احمد صاحب دارالعلوم شرقی نور کی پوتی اور مکرم ملک رفیق احمد صاحب نصیر آباد حلقہ رحمٰن کی نواسی ہے اور حضرت مولوی اللہ بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ بچی کو نیک، صالحہ خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

نکاح

۞ مکرم شریف احمد صاحب اشرف مربی سلسلہ گجرات تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم نوید احمد صاحب انسپکٹر تحریک جدید کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ فائزہ نوید صاحبہ بنت مکرم احمد حسن اقبال صاحب کارکن دفتر آڈٹ تحریک جدید ربوہ بعوض تیس ہزار روپے حق مہر مورخہ 26۔اکتوبر 2006ء کو بمقام نصیر آباد حلقہ رحمٰن ربوہ محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے کیا۔ اسی روز رخصتی عمل میں آئی۔ اگلے روز 27۔اکتوبر 2006ء کو سلانوالی ضلع سرگودھا میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر مکرم راجہ صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی۔

مکرم نوید احمد صاحب حافظ احمد علی معلم اصلاح وارشاد کے پوتے اور محترمہ فائزہ نوید صاحبہ مکرم محمد عبداللہ گرواہی معلم وقف جدید کی پوتی ہیں۔ تمام احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو میاں بیوی اور اہل خاندان کیلئے دین و دنیا کے لحاظ سے بہت بابرکت کرے۔ آمین

نکاح

۞ مکرم محمد اسلم صاحب چک نمبر 327/H.R ضلع بہاولنگر تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ شائستہ اسلم صاحبہ کے نکاح کا اعلان مکرم عثمان احمد صاحب ابن مکرم مبارک احمد صاحب شاہد مقیم لندن کے ساتھ مبلغ 5 ہزار پاؤنڈ سٹرلنگ حق مہر پر مکرم محمود احمد صاحب نے مورخہ 31 مارچ 2007ء کو کیا۔ احباب جماعت سے نکاح کے بابرکت ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

۞ مکرم عطاء القدوس صاحب تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے فضل سے مورخہ 29 مارچ 2007ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نومولود کا نام عطاء الحی عطا فرما کر وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرمایا ہے۔ بچہ محترم عبدالمالک صاحب مرحوم سابق نمائندہ روزنامہ الفضل ضلع لاہور کا پہلا پوتا ہے۔ بچے کی صحت وسلامتی، درازیٔ عمر اور خادم دین ہونے کیلئے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

۞ مکرمہ فرحت ناہید صاحبہ دارالعلوم غربی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میرے بھتیجے مکرم مہر لئیق احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 19 جنوری 2007ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام اشمار احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم مہر سعید احمد اختر صاحب آف لاہور ولد مکرم میاں عبدالرحیم صاحب مالیر کوٹلوی کا پہلا پوتا ہے۔ اسی طرح مکرم مہر لئیق احمد صاحب مکرم مرزا مبارک بیگ صاحب ابن حضرت مرزا معظم بیگ صاحب سابق افسر لنگر خانہ ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کے نیک اور خادم دین ہونے اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان داخلہ

۞ غلام اسحٰق خان انسٹیٹیوٹ آف انجینئرنگ سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی نے درج ذیل فیلڈز میں چار سالہ ڈگری پروگرام آفر کیا ہے۔ (i) کمپیوٹر سافٹ ویئر انجینئرنگ (ii) الیکٹرانک انجینئرنگ (iii) مکینیکل انجینئرنگ (iv) کمپیوٹر سسٹم انجینئرنگ (v) انجینئرنگ سائنسز (vi) میٹیریلز سائنس اینڈ انجینئرنگ۔ ان پروگرامز میں داخلہ کیلئے F.Sc پری انجینئرنگ میں 60% نمبر ضروری ہیں۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 جون 2007ء ہے نیز ان پروگرامز کیلئے داخلہ ٹیسٹ یکم جولائی 2007ء کو اسلام آباد، لاہور، کراچی، پشاور اور کوئٹہ میں منعقد ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 22۔اپریل 2007ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

چشم بصیرت سے عرفان وحکمت کی وادیوں کی سیر

حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب کی تحریر ''ایک عزیز کے نام خط'' سے چند منتخب اقتباسات

سیدنا حضرت بانی سلسلہ احمدیہ اور خلفاء احمدیت کے بعد بین الاقوامی سٹیج سے جس پاک نفس شخصیت نے امام الزماں سے فیضیاب ہو کر اعلیٰ سطحوں تک حقائق قرآنی کی اشاعت کا حق ادا کیا وہ بطل احمدیت حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خاں صاحب ہیں جنہیں اگرچہ حق تعالیٰ نے اپنی ازلی تقدیر کے مطابق عالمی اسمبلی کی صدارتی کرسی تک پہنچا دیا مگر آپ کی پوری زندگی اپنے آقا ومطاع کی اس آرزو کی تکمیل میں بسر ہوئی کہ

اے بے خبر بخدمت فرقاں کمر بہ بند
زاں پیشتر کہ بانگ بر آید فلاں نماند

اے بے خبر فرقان کی خدمت کیلئے کمر باندھ لے اس سے پہلے کہ یہ آواز آئے کہ فلاں شخص چل بسا۔ ممالک عالم میں حضرت چوہدری صاحب کی قانون دانی اور سیاسی فراست کی دھوم مچی ہوئی ہے لیکن آپ کا پُرانوار روحانی پیکر دنیا کی نگاہ سے اسی طرح سے آج تک پوشیدہ ہے جس طرح رعایا بھیس بدل کر آنے والے شہزادہ کو نہیں پہچان سکتی۔ جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

یہ لوگ دنیا کی آنکھوں سے پوشیدہ ہیں کون جانتا ہے ان کی قدر مگر وہی جو ان میں سے ہیں دنیا کی آنکھ ان کو شناخت نہیں کرسکتی کیونکہ وہ دنیا سے بہت دور ہیں ...... دنیا نے کس پاک اور برگزیدہ سے اس کے زمانہ میں محبت کی؟

(مجموعہ اشتہارات حصہ سوم صفحہ 595)

حضرت چوہدری صاحب کا باطنی پیکر رب جلیل کے آخری آسمانی قانون اور آفاقی تعلیم سے اسی طرح منور تھا جس طرح مصفا آئینہ آفتاب عالمتاب کی شعاعوں سے بقعہ نور بن جاتا ہے۔

اس پس منظر میں آیئے بیسویں صدی کے دینیات والہیات کے اس عظیم سکالر کی چشم بصیرت سے علم وعرفان کے آسمانوں کی سیر کا لطف اٹھائیں۔

پرواز ہو تمہاری ئہ افلاک سے بلند
پیدا ہو بازوؤں میں وہ قوت خدا کرے

سائنس اور مذہب

حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

آجکل ایک رو چل پڑی ہے کہ جس بات سے متعلق ہمیں سائنس کی تائید نہ مل سکے اسے یا تو رد کر دیا جاتا ہے یا مشکوک قرار دے دیا جاتا ہے حالانکہ سائنس خود ایک نامکمل حالت میں ہے اور روز بروز ہمارے علم میں اضافہ ہوتا چلا جارہا ہے۔ اس لئے ہم نہیں کہہ سکتے کہ آج جو فیصلہ سائنس کا کسی بات سے متعلق ہے وہ قطعی اور یقینی ہے۔ میں مثال کے طور پر بیان کرتا ہوں کہ قرآن کریم میں ذکر ہے کہ لوگوں کے ہاتھ اور پاؤں ان کے خلاف آخرت میں شہادت دینگے۔ سینما کی ایجاد سے قبل اس حقیقت کا سائنس کی بنا پر سمجھنا مشکل تھا۔ لیکن سینما نے یہ حقیقت واضح کر دی جو لوگ سینما دیکھنے کیلئے جاتے ہیں وہ دیکھتے ہیں کہ کس طور پر ہاتھ اور پاؤں کی شہادت محفوظ کی جا سکتی ہے اور پھر لوگوں کو دکھائی جاسکتی ہے حتیٰ کہ ایک ایکٹر خود جا کر اس تصویر کو دیکھ سکتا ہے اور اپنے ہاتھ پاؤں کی حرکات کا اندازہ لگا سکتا ہے جس میں وہ حصہ لے چکا ہوتا ہے۔ جب بادشاہ جارج پنجم 1911ء میں ہندوستان تشریف لائے اور دہلی میں تاجپوشی کا دربار ہوا تو دربار کی تصویر لی گئی اور بعد میں بہت عرصہ وہ لندن میں دکھائی جاتی رہی اور بادشاہ سلامت اور ملکہ اور شہزادے اور شہزادیاں سب دیکھنے جاتے رہے ایک موقعہ پر بادشاہ سلامت اپنی والدہ صاحبہ کو دکھانے کیلئے اپنے ساتھ لے گئے اس وقت ملکہ الیگزنڈر تاجپوشی کا دربار جو دہلی میں ہوا، دیکھ رہی تھیں۔ تصویر میں بھی بادشاہ اور ملکہ انہیں نظر آرہے تھے اور بادشاہ سلامت ان کے پاس بھی بیٹھے ہوئے انہیں بتا رہے تھے کہ دیکھو اس موقعہ پر یوں ہوا اور اس موقعہ پر یوں ہوا گویا گزشتہ کا سارا فعل مجسم ہو کر سامنے آ گیا۔

اسی طرح جب تک ریڈیو کی ایجاد مکمل نہ ہوئی تھی الہام اور وحی کے مسئلہ کا سمجھنا محض عقل کی بناء پر اور سائنس کی بناء پر مشکل تھا لیکن اب تو گھر گھر ریڈیو لگ گیا ہے اور الہام اور وحی کا مسئلہ انسانوں کے فہم کے زیادہ قریب ہو گیا ہے۔

(ایک عزیز کے نام خط صفحہ 96-97 اشاعت اول مارچ 1940ء طبع دوم اکتوبر 1960ء)

خدا کی آسمانی فوج

اللہ تعالیٰ ایک وراء الوراء اور لطیف در لطیف ہستی ہے اور انسان ایک مادی اور کثیف ہستی ہے۔ گو اس کی لطیف دماغی اور روحانی طاقتیں اور احساس بھی ہیں لیکن پھر بھی انسان اور اللہ تعالیٰ کے درمیان براہ راست اور بلاواسطہ تعلق مشکل ہے۔ انسانی قویٰ ایسے تعلق کی برداشت نہیں رکھتے۔ جیسے قرآن کریم میں ذکر آتا ہے کہ حضرت موسیٰؑ نے اللہ تعالیٰ کے حضور عرض کی کہ میں آپ کو دیکھنے کی خواہش رکھتا ہوں تو جواب ملا تم مجھے دیکھنے کی طاقت اور برداشت نہیں رکھتے لیکن اس پہاڑ کی طرف دیکھو اس پر میری تجلی ڈالی جائے گی اور جب پہاڑ پر اللہ تعالیٰ کے نور کی تجلی ہوئی تو پہاڑ پر زلزلہ آ گیا اور حضرت موسیٰؑ بیہوش ہو کر گر پڑے۔ اس کی مثال ایسی ہے جیسے بجلی کی زبردست رو کا تار ہو جس میں سے بجلی اپنے پورے زور سے گزر رہی ہو اگر اس تار کے ساتھ لیمپوں یا پنکھوں بلکہ کارخانوں کو جوڑ کر دیا جائے تو وہ تیز اور طاقتور رو سب کچھ جلا دے گی اس لئے جب اس بجلی کو استعمال کرنا مقصود ہوتا ہے تو پہلے اس کی طاقت کم کی جاتی ہے پھر اور کم کی جاتی ہے یہاں تک کہ اس کی طاقت ایسے پیمانہ پر آ جاتی ہے جسے لیمپ اور پنکھے اور انگیٹھیاں اور چھوٹی چھوٹی موٹروں کی تاریں اور پرزے برداشت کر سکتے ہیں اور پھر اس کے بعد اس بجلی کا استعمال ان اغراض کیلئے کیا جاتا ہے۔

اس مثال سے فرشتوں کا وجود انسانی فہم سے قریب ہو جاتا ہے موٹے طور پر سمجھ لو کہ فرشتے ایک لطیف وجود ہیں جو انسان کے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان واسطہ بن کر انسان کا اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق ممکن کر دیتے ہیں۔ یہ ایک موٹی تشریح ہے اور جیسے میں نے کہا ہے کہ اگر تم ملائکہ کے متعلق تفصیلی علم حاصل کرنا چاہو تو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی...... تقریر (ملائکۃ اللہ ۔ ناقل) پڑھ لو (ایضاً صفحہ 97)

روحانی انقلاب میں نماز کا مرکزی کردار

انسان کی روحانی اصلاح اور ترقی کیلئے (دین) نے جن اعمال پر سب سے زیادہ زور دیا ہے۔ وہ نماز ذکر الٰہی اور دعا ہیں۔ نماز کی اہمیت اس مثال سے واضح ہو جائے گی کہ نماز کے اوقات پر گویا اللہ تعالیٰ کا دربار لگتا ہے اور سب درباریوں کو حاضری کا حکم ہوتا ہے اور خلعتیں اور انعام تقسیم ہوتے ہیں اور عرضیں سنی جاتی ہیں اور قرب الٰہی کی منازل طے ہوتی ہیں۔ اس دربار سے جو درباری غیر حاضر رہتا ہے وہ قابل موأخذہ ہے اور نمازوں میں فرض نماز کا حصہ گویا دربار خاص کا حصہ ہوتا ہے اور باقی حصے گویا دربار عام کی طرح ہوتے ہیں۔ انسان کو چاہئے کہ ان اوقات کا منتظر رہے اور وقت آنے پر عاشقانہ شوق سے دربار کیلئے تیاری کرے۔ اپنے بدن کی صفائی کرے صاف اور پاکیزہ لباس ہو اور پھر دربار کے آداب کے مطابق بروقت اور باادب حاضر ہو جائے اور جب تک دربار سے رخصت کی اجازت نہ مل جائے حاضر رہے اور اپنی عرض معروضات پیش کرے اور اس راز و نیاز کے موقعہ سے فائدہ اٹھا کر قرب الٰہی کی منازل طے کرنے کی کوشش کرے اور جب ایک دربار سے رخصت کی اجازت ملے تو پھر اپنے معمولی کاروبار کی طرف متوجہ ہو جائے لیکن جس دربار سے ابھی واپس آیا ہے اس کا ذوق دل ودماغ کو معطر کر رہا ہو اور دوسرے دربار میں بلائے جانے کی انتظار میں ہو اور دل میں ایک شوق اور ولولہ اور بے صبری ہو کہ کب پھر دربار میں بلاوا ہو اور میں بصد شوق پھر حاضر ہو جاؤں اور اس درمیانی وقفہ میں گو دست با کار ہو مگر دل بایار ہو۔ اور محبوب حقیقی کا نام دل سے اٹھ اٹھ کر بے اختیار بار بار زبان پر آئے اور اس طرح گویا نمازوں کے درمیان بھی ذکر الٰہی جاری رہے جیسے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمایا ہے۔

عادت ذکر بھی ڈالو کہ یہ ممکن ہی نہیں
دل میں ہو عشق صنم لب پہ مگر نام نہ ہو

چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی صفات پر غور ہوتا رہے اور اس کے احسانات کی یاد بار بار کی جائے اور اگر فجر کی نماز کے بعد کا وقت ہے تو صحیفۂ الٰہی یعنی قرآن مجید میں سے جس قدر میسر ہو پڑھا جائے اور اس پر غور کیا جائے اور پھر اگر موقعہ ہو تو انسان دعا میں لگ جائے اور دعا کی مثال نماز کے مقابل میں ایسی ہے۔ کہ اصل دعا کا وقت تو نماز ہے جبکہ انسان دربار الٰہی میں حاضر ہوتا ہے اور ہر ایک درباری کو حاضری کا حکم ہے لیکن بھلا ایک عاشق صادق اتنے پر کب صبر کرسکتا ہے وہ درمیان میں بھی بے قرار ہو کر خود جا کر دروازہ پر دستک دیتا ہے اور دعا کرتا اور گڑگڑاتا اور آہ وزاری کرتا ہے یہ گویا نماز کے علاوہ اوقات کا ذکر الٰہی ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں ہر وقت اپنے بندوں کے قریب ہوں اور ہر وقت ان کی پکار کو سنتا ہوں۔ اگر دن کا اس طرح سے آغاز ہوگا کہ اور اس طرح دن گزرے گا اور ختم ہوگا اور رات کو بھی کروٹ بدلنے پر اللہ تعالیٰ کو یاد کیا جائے گا۔ اور رات کا کچھ حصہ نوافل میں صرف ہوگا۔ تو انسان کی تمام زندگی گویا ایک مسلسل عبادت ہو جائے گی۔ اور دراصل یہی حالت ایک حقیقی مومن کی زندگی کی ہونی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے فضل سے ایسی ہی زندگی کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(ایک عزیز کے نام خط صفحہ 98 تا 100)

سفر آخرت کی تجلیات اور بطن فلسفہ

اول یہ امر ذہن نشین کرنا چاہئے کہ موت اپنی ذات میں مصیبت یا دکھ کی چیز نہیں بے شک ایک عزیز کی اس دنیا میں مفارقت پر دل کو جدائی کا دکھ ہوتا ہے یہ ایک قدرتی جذبہ ہے لیکن موت خود اپنی ذات میں قابل افسوس نہیں جب بیٹا تعلیم کی خاطر ماں باپ سے

جدا ہوتا ہے تو بیٹے اور ماں باپ دونوں کو رنج ہوتا ہے لیکن وہ جدائی جس کی وجہ سے رنج ہوتا ہے اپنے اندر ایک خوشی کی چیز ہوتی ہے اسی طرح اگر روزی کمانے کیلئے کسی شخص کو اپنے بیوی بچوں سے ایک لمبے عرصہ کیلئے جدائی اختیار کرنی پڑتی ہے تو دونوں فریق کو جدائی کا رنج ہوتا ہے یا جب لڑکی کی شادی ہوتی ہے تو گو یہ تقریب اپنے اندر خوشی کی تقریب ہوتی ہے اور اس نئے تعلق سے جو اس وقت قائم ہوتا ہے کئی قسم کی برکتوں اور ترقیوں کی امید کی جاتی ہے لیکن اس موقعہ کے لحاظ سے قدرتی طور پر ماں باپ کو بیٹی کی جدائی کے احساس سے اور بیٹی کو ماں باپ اور دیگر عزیزوں کی جدائی کے احساس سے تکلیف ہوتی ہے۔

یہی حالت ایک عزیز کی موت کے وقت اس کے عزیزوں کی ہوتی ہے اگرچہ موت کی وجہ سے جو جدائی ہوتی ہے وہ چونکہ ایک شخص کو اس کے عزیزوں سے ظاہری طور پر ہمیشہ کیلئے جدا کر دیتی ہے اس لئے جدائی کا یہ صدمہ زیادہ ہوتا ہے لیکن موت اپنی حقیقی صورت میں اللہ تعالیٰ کی رحمت ہی ہے جو پیچھے رہتے ہیں ان کیلئے بھی اور جو چلا جاتا ہے اس کے لئے بھی۔ گو عین جدائی کے وقت یہ رحمت کا پہلو ہماری نظروں سے اوجھل ہوتا ہے۔ اور صدمہ کا احساس اس قدر تیز ہوتا ہے کہ دوسرے سب پہلو اس کے نیچے دب جاتے ہیں۔

مثلاً غور کرو کہ ہمارے سب وہ بزرگ جن کی جدائی کا صدمہ ہم اب تک محسوس کرتے ہیں آج زندہ ہوتے اور پھر ان کے وہ بزرگ جن کی جدائی کا صدمہ انہوں نے محسوس کیا اور جن کی موجودگی کی انہیں خواہش اور حسرت تھی اور پھر ان کے بزرگ اور پھر ان کے بزرگ اور اسی طرح ایک لا انتہا سلسلہ تک سب زندہ ہوتے تو اول تو اس زمین پر چلنے پھرنے اور ہلنے جلنے کی جگہ ہی نہ ہوتی اور پھر موجودہ نسلوں کو ترقی کرنے کا کوئی میدان میسر نہ ہوتا اور تمام اہم امور کی سرانجام دہی ہمارے بزرگوں کے بزرگوں کے بزرگوں سے بھی کئی سو نسلیں اوپر کے بزرگوں کے ہاتھ میں ہوتی اور دنیا ایک عجیب مشکل اور مصیبت کی جگہ بن جاتی اور آج ہی پر غور کر کے دیکھو کہ اگرچہ تم ہمیں بہت پیارے ہو اور تمہیں بھی ہمارے ساتھ پیار ہے لیکن تمہاری ترقی کا میدان کھلنے کیلئے ضروری ہے کہ جب ہم اپنا وقت پورا کر چکیں تو ہم چلے جائیں اور تم ہماری جگہ لو۔ وہ وقت بے شک صدمہ کا وقت ہوگا لیکن ہمیں کوشش کرنی چاہئے کہ ہم اس صدمہ کو اسی طرح برداشت کریں جس طرح اللہ تعالیٰ ہم سے چاہتا ہے جانے والا اپنے مولیٰ سے راضی ہو کر اس کے حضور پہنچنے کی تیاری کرے اور پیچھے رہنے والے بھی اپنے مولیٰ کی رضاء کو خوشی خوشی قبول کریں۔ کیونکہ اگرچہ انسانوں پر موت آتی ہے اور ہم اپنے والدین اور اپنے دیگر بزرگوں اور عزیزوں سے جدا ہوتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ حی و قیوم ہے اور اس پر موت نہیں آتی اور وہی ہم سب کا آقا ہے اور ہم سب اسی کے بندے ہیں اور اسی کے حضور ہم سب کو جمع ہونا ہے اور ایک سچے مومن پر تو جب وہ وقت آتا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ سے رحمت کی امید کرتا ہوا شوق سے اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہونے کیلئے تیار ہو جاتا ہے رسول اللہ ﷺ نے اپنی موت سے تھوڑا عرصہ قبل فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک بندے کو یہ اختیار دیا کہ وہ اس دنیا میں رہے یا اللہ تعالیٰ کے حضور چلا جائے۔ تو اس نے آخری بات پسند کی۔ اس پر حضرت ابوبکرؓ رو پڑے باقی صحابہ نے بعد میں محسوس کیا کہ حضرت ابوبکرؓ اس وقت سمجھ گئے تھے کہ وہ اللہ تعالیٰ کا بندہ جس کا ذکر حضورؐ نے فرمایا تھا۔ وہ خود حضورؐ ہی تھے۔

اور میں نے اپنی والدہ مرحومہ سے متعلق خود دیکھا کہ وہ نہایت اطمینان سے اور خوشی خوشی ہم سے رخصت ہوئیں اور ہمیں صبر کی تلقین کی اور پھر اپنے مولیٰ کی طرف رخ کر لیا اور ہم سے جدائی کا خیال اس طرح دل سے نکال دیا کہ گویا جدائی کا انہیں کوئی احساس ہی نہیں اور یہ وہی ماں تھی جسے ایک لمحہ بھر کی جدائی ہم سے گوارا نہ تھی۔ گو ان کی وفات سے کچھ عرصہ پہلے جب ان کی یہ حالت ہوگئی تو میرا دل آنے والی جدائی کو محسوس کر کے اس بات سے بھی تکلیف محسوس کرتا تھا کہ ان کی توجہ ہماری طرف اب نہیں لیکن اس خیال سے کہ ایک اطمینان بھی محسوس کرتا تھا کہ ایک مومن کی یہی حالت ہونی چاہئے جو اس وقت میری والدہ کی تھی۔ کیونکہ موت کے خیال سے انہیں کوئی تشویش یا گھبراہٹ نہ تھی اور وہ اپنے مولیٰ کے حضور جانے پر راضی اور خوش تھیں دعا ہے کہ میرا وقت آنے پر اللہ تعالیٰ اپنے رحم سے میرے دل کی بھی یہی حالت کر دے اور مجھے ایسی حالت میں موت دے کہ وہ خود مجھ سے راضی ہو اور اس کی رحمت کے دروازے میرے لئے کھلے ہوئے ہوں۔ آمین

میں بیان کر چکا ہوں کہ جسم اور روح میں کس قسم کا رشتہ ہے یہ رشتہ انہیں حالات کیلئے موزوں ہے جو ہمیں اس زندگی میں پیش آتے ہیں اور ان حالات کے مطابق روح اس جسم کی مدد سے ترقی کرتی چلی جاتی ہے لیکن ایک وقت آتا ہے کہ روح موجودہ زندگی کے حالات میں مزید ترقی نہیں کر سکتی اور اس کی مزید ترقی کیلئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ ایک اور عالم میں داخل ہو جہاں کے حالات اس زندگی کے حالات سے بالکل مختلف ہیں اور اس زندگی میں داخل ہونے کیلئے یہ لازم آتا ہے کہ اس جسم کے ساتھ روح کا رشتہ منقطع کیا جائے اگر ایسا نہ ہو تو انسانی روح کی مزید ترقی رک جائے گی اور چونکہ موت کے ذریعہ انسانی روح ایسے حالات سے نجات پاتی ہے جو اس کی مزید ترقی میں روک ہیں۔ اور ایسے عالم میں داخل ہوتی ہے جہاں نئی ترقیوں کے میدان اس کیلئے کھلتے ہیں۔ اس لئے موت مرنے والے کیلئے بھی رحمت ہے۔

(ایضاً صفحہ 154 تا 157)

ایک بزرگ صوفی کا قول ہے کہ موت ایک پل ہے جو محبوب کو محبوب (یعنی اللہ جلشانہ) تک پہنچاتی ہے۔ اس لئے حضرت مسیح موعود نہایت درد بھرے انداز میں اپنی دلی کیفیت کا نقشہ کھینچتے ہوئے فرماتے ہیں۔ ؎

میں دل کی کیا سناؤں۔ کس کو یہ غم بتاؤں
دکھ درد کے ہیں جھگڑے مجھ پر بلا یہی ہے
دیں کے غموں نے مارا اب دل ہے پارہ پارہ
دلبر کا ہے سہارا ورنہ فنا یہی ہے
وہ دن گئے کہ راتیں کٹتی تھیں کر کے باتیں
اب موت کی ہیں گھاتیں غم کی کتھا یہی ہے
جلد آ پیارے ساقی اب کچھ نہیں ہے باقی
دے شربت تلاقی حرص و ہوا یہی ہے

(1907ء)

میرے پیارے ابو مکرم چوہدری مبشر احمد چیمہ صاحب

ع۔ قدوس چیمہ

میرے والد محترم چوہدری مبشر احمد چیمہ صاحب چیچہ وطنی میں پیدا ہوئے۔ آپ میرے دادا جان چوہدری نبی احمد چیمہ صاحب سابق درویش قادیان کے سب سے بڑے بیٹے تھے۔ بچپن میں ہی جبکہ دادا جان قادیان تشریف لے گئے محترم والد صاحب نے پانچوں نمازیں اور تہجد باقاعدگی سے ادا کرنی شروع کر دی چونکہ آپ کے بچپن ہی میں آپ کے آباؤ اجداد رانی پور سندھ چلے گئے اس لئے آپ کی ابتدائی تعلیم کا وہیں سے آغاز ہوا۔ B.Com کے بعد 1969ء میں آپ نے سرگودھا بورڈ میں ملازمت اختیار کی اور اپنی 30 سالہ ملازمت کے دوران ہمیشہ ایمانداری سے اپنے فرائض انجام دیئے۔

پنجوقتہ نماز کی عادت بچپن سے لے کر زندگی کے آخری سانس تک برقرار رہی نماز کو سنوار کر بہت عمدگی سے ادا کرتے۔

صبح کے وقت قرآن ہمیشہ باقاعدگی سے پڑھتے بہت عرصہ تک ملازمت کے باوجود امام الصلوۃ کے فرائض بھی سرانجام دیئے قرآن کا بہت سا حصہ آپ کو ازبر تھا ہر وقت زیر لب قرآنی دعائیں پڑھتے رہتے۔ ہم پر آپ کا ایک بہت بڑا احسان یہ ہے کہ بہت سی سورتیں آپ کے پیچھے نماز پڑھتے ہوئے یاد کیں۔

حضرت مسیح موعود اور خلفاء سلسلہ سے بہت عقیدت اور محبت رکھتے تھے۔ درود شریف کثرت سے پڑھتے اور ہمیں بھی تلقین کرتے۔ اولاد کی تربیت احسن رنگ میں کی وفات سے تقریباً پندرہ روز قبل میں ان کے پاس گئی تو کہنے لگے کہ میں اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ میرے بچے نمازوں کے پابند ہیں اور کہنا مانتے ہیں۔

آپ سرگودھا بورڈ میں ملازمت کرتے تھے اور ایمانداری کو شعار بناتے ہوئے اپنی ملازمت کے 30 سال بہت ہی شفاف طریقے سے گزارے۔

آپ کے بچپن کا ایک واقعہ ہے کہ ایک دفعہ جبکہ آپ کی عمر ابھی 14 یا 15 سال ہوگی آپ بیت الذکر میں تہجد پڑھ رہے تھے اس وقت آپ کے والد صاحب قادیان میں تھے وہاں سے کسی سندھی آدمی کا گزر ہوا جو شاید زمینوں کو پانی دینے جا رہا تھا۔ اس کو میرے ابو کے رونے اور گڑگڑانے کی آواز آئی صبح اس نے آپ کے دادا جان سے تذکرہ کیا کہ شاید مبشر کو کہیں درد ہے کہ وہ رات بیت میں رو رہا تھا آپ کے دادا جان نے کہا کہ اس کے والد قادیان گئے ہوئے ہیں یہ رات بھر ان کے لئے دعا کرتا ہے۔ اور یہ عادت اللہ کے فضل سے تمام عمر قائم رہی۔

آپ کی طبیعت میں صبر بہت تھا بیماری کا آخری ہفتہ شدید تکلیف میں گزرا لیکن اپنی اس تکلیف کا اظہار نہ صرف یہ کہ چہرے سے نہ ہونے دیا بلکہ زبان سے بھی اظہار نہ کیا۔ آخری وقت جبکہ میرے چچا جان آپ کے پاس تھے ان سے بار بار کہتے کہ درود شریف پڑھ کر میرے سینے پر ہاتھ پھیرو۔

ہماری امی کی بہت عزت کیا کرتے اور ان کا خیال رکھتے آخری ایام میں امی سے کہنے لگے میں تمہارے لئے بہت دعا کرتا ہوں تم نے میرا بہت ساتھ دیا ہے۔

مہمانوں کی بہت عزت اور قدر کرتے بار بار آ کر دیکھتے کہ مہمانوں کو کھانے میں کیا ملا ہے کیا پکایا کسی چیز کی کمی ہوتی تو فوراً کہتے کہ فلاں کو یہ چیز پسند ہے اس کے لئے پکالو۔

اپنے بچوں کی بہت عزت کرتے اور محبت سے پیش آتے ہمیشہ آپ کہہ کر مخاطب کرتے۔ ایک دفعہ میں نے اپنے بیٹے کی بار بار بیماری کی وجہ سے اپنی پریشانی کا تذکرہ کیا تو مجھے دعا کی تلقین کرتے ہوئے خود اٹھ کر بیت چلے گئے۔

ہمارے ابو نے بڑی پُر مشقت زندگی گزاری کبھی کھیتی باڑی میں مشغول پاؤں پہ دھول اور میلے کپڑے پہنے ہوئے ہیں، کبھی ملازمت پہ جا رہے ہیں کبھی خدمت دین میں مصروف نظر آتے ہیں اور کبھی دوسروں کی ضروریات پوری کرنے میں جتے ہوئے ہیں۔

آپ کی وفات پہ بہت سے غیر از جماعت احباب بھی آئے جنہوں نے آپ کے اعلیٰ اخلاق کی اس انداز میں گواہی دی کہ شاید آپ کی بہت سی بہترین عادات ہمارے علم میں ہی نہ تھیں۔

خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے ابو کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے اور ہمیں صبر عطا کرے۔ آمین

☆......☆......☆

انقلاب آفریں ایجادات، انکشافات اور آئیڈیاز

ان پچاس سے زائد دریافتوں کا قصہ جو سب سے پہلے مسلمانوں کے ذہن میں آئیں

محمد زکریا ورک صاحب

(قسط اول)

اس مضمون میں پچاس سے زائد انقلاب آفریں دریافتوں، سائنسی آئیڈیاز، ایجادات اور انکشافات کا ذکر کیا گیا ہے جن کا خیال سب سے پہلے مسلمانوں کو آیا تھا۔ ہر آئیڈیا کسی بھی ایجاد میں بیج کی طرح ہوتا ہے۔ ہر دریافت، ہر ایجاد، ہر انقلاب، ہر تحریک کے پیچھے کوئی نہ کوئی آئیڈیا کارفرما ہوتا ہے۔

کافی کی دریافت

کہا جاتا ہے کہ خالد نام کا ایک عرب ایتھوپیا کے علاقہ کافہ میں ایک روز بکریاں چرا رہا تھا۔ اس نے محسوس کیا کہ اس کے جانور ایک خاص قسم کی بوٹی کھانے کے بعد چاق و چوبند ہوگئے تھے۔ چنانچہ اس نے اس درخت کی بیریوں کو پانی میں ابال کر دنیا کی پہلی کافی تیار کی۔ ایتھوپیا سے یہ کافی یمن پہنچے جہاں صوفی ازم سے وابستہ لوگ ساری ساری رات اللہ کا ذکر کرنے اور عبادت کرنے کے لئے اس کو پیتے تھے۔ پندرہویں صدی میں کافی مکہ معظمہ پہنچی، وہاں سے ترکی جہاں سے یہ 1645ء میں وینس (اٹلی) پہنچی۔ 1650ء میں یہ انگلینڈ لائی گئی۔ لانے والا ایک ترک پاسکوا روزی (Pasqua Rosee) تھا جس نے لندن سٹریٹ پر سب سے پہلی کافی شاپ کھولی۔ عربی کا لفظ قہوہ ترکش میں قہوے بن گیا جو اطالین میں کافے اور انگلش میں کافی بن گیا۔

شطرنج کا کھیل

شطرنج ہندوستان کا کھیل ہے لیکن جیسے یہ آجکل کھیلی جاتی ہے۔ یہ ایران میں ہزاروں سال قبل کھیلی جاتی تھی۔ ایران سے یہ اندلس پہنچی اور وہاں سے دسویں صدی میں یورپ۔ فارسی میں شاہ مات کو انگریزی میں چیک میٹ کہتے ہیں نیز روک (Rook پیادہ) کا لفظ رخ سے اخذ ہوا ہے جس کے معنی ہیں رتھ۔

باغات

باغات سب سے پہلے مسلمانوں نے بنانے شروع کئے تھے یعنی ایسی خوبصورت جگہ جہاں بیٹھ کر انسان مراقبہ یا غور وفکر کر سکے۔ یورپ میں شاہی باغات اسلامی سپین میں گیارہویں صدی میں بننے شروع ہوئے تھے۔ کارنیشن اور ٹولپ کے پھول مسلمانوں کے باغات ہی کی پیداوار ہیں۔

ہوا میں اڑنے کی کوشش

امریکہ کے رائٹ برادرز سے ایک ہزار سال قبل اندلس کے ایک اسٹرانومر، میوزیشن اور انجینئر عباس ابن فرناس نے سب سے پہلے ہوا میں اڑنے کی کوشش کی تھی۔ ایک مؤرخ کے مطابق 852ء میں اس نے قرطبہ کی جامع مسجد کے مینار سے چھلانگ لگائی تا وہ اپنے فضائی لباس کو ٹیسٹ کر سکے۔ اس کا خیال تھا کہ وہ اپنے گلائیڈر سے پرندوں کی طرح پرواز کر سکے گا۔ 875ء میں اس نے گلائیڈر سے ملتی جلتی ایک مشین بنائی جس کے ذریعہ اس نے قرطبہ کے ایک پہاڑ سے پرواز کی کوشش کی۔ یہ فضائی مشین اس نے ریشم اور عقاب کے پروں سے تیار کی تھی۔ وہ دس منٹ تک ہوا میں اڑتا رہا مگر اترتے وقت (کریش لینڈنگ) اس کو چوٹیں آئیں کیونکہ اس نے گلائیڈر میں اترنے کے لئے پرندوں کی طرح دم نہ بنائی تھی۔

(Dictionary of Scientific Biography, Vol 1, Page 5)

پہلا پلینی ٹیریم

دنیا کا سب سے پہلا پلینی ٹیریم (Planetarium) اسلامی سپین کے سائنسدان عباس ابن فرناس (887ء) نے قرطبہ میں نویں صدی میں بنایا تھا۔ یہ شیشے کا تھا اس میں آسمان کی پروجیکشن اس طور سے کی گئی تھی کہ ستاروں، سیاروں، کہکشاؤں کے علاوہ بجلی اور بادلوں کی کڑک بھی سنائی دیتی تھی۔

کیمرے کی ایجاد

قدیم یونانی حکماء کا نظریہ تھا کہ انسان کی آنکھ سے شعاعیں (لیزر کی طرح) خارج ہوتی ہیں جن کے ذریعہ ہم اشیاء کو دیکھتے ہیں۔ دنیا کا پہلا شخص جس نے اس نظریہ کی تردید کی وہ دسویں صدی کا عظیم مصری ریاضی داں اور ماہر طبیعات ابن الہیثم تھا۔ اس نے ہی دنیا کا سب سے پہلا پن ہول کیمرہ ایجاد کیا۔ اس نے کہا کہ روشنی جس سوراخ سے تاریک کمرے کے اندر داخل ہوتی وہ جتنا چھوٹا ہوگا پکچر اتنی ہی عمدہ (شارپ) بنے گی۔ اس نے ہی دنیا کا سب سے پہلا کیمرہ آبسکیورہ (Camera Obscura) تیار کیا۔ کیمرے کا لفظ کمرے سے اخذ ہے جس کے معنی ہیں خالی یا تاریک کوٹھڑی۔

پہلی پن چکی

دنیا کی سب سے پہلی پن چکی ایران میں ساتویں صدی میں بنائی گئی تھی۔ شہرہ آفاق مؤرخ المسعودی نے اپنی کتاب میں ایران کے صوبہ سیستان کو ہوا اور ریت والا علاقہ لکھا ہے۔ اس نے مزید لکھا کہ ہوا کی طاقت سے باغوں کو پانی دینے کے لئے پمپ پن چکی کے ذریعہ چلائے جاتے تھے۔

سوئیز نہر

خلیفہ ہارون الرشید ایک عالی دماغ انجینئر تھا۔ سوئیز نہر کھودنے کا خیال سب سے پہلے اس کو آیا تھا تا بحیرہ روم اور بحیرہ احمر کو آپس میں ملا دیا جائے۔ اس نے عین اس مقام پر نہر کھودنے کا سوچا تھا۔ جہاں اس وقت سوئیز کینال موجود ہے۔

(The Empire of the Arabs, Sir John Glubb, Page 287)

گھڑیوں کی ایجاد

یورپ سے سات سو سال قبل اسلامی دنیا میں گھڑیاں عام استعمال ہوتی تھیں۔ خلیفہ ہارون الرشید نے اپنے ہم عصر فرانس کے شہنشاہ شارلیمان کو گھڑی (واٹر کلاک) تحفہ میں بھیجی تھی۔ محمد ابن علی خراسانی (لقب الساعتی 1185ء) دیوار گھڑی بنانے کا ماہر تھا۔ اس نے دمشق کے باب جیرون میں ایک گھڑی بنائی تھی۔ اسلامی سپین کے انجینئر المرادی نے ایک واٹر کلاک بنائی جس میں گیئر اور بیلنسنگ کے لئے پارے کو استعمال کیا گیا تھا۔ مصر کے ابن یونس نے گھڑی کی ساخت پر رسالہ لکھا جس میں ملٹی پل گیئر ٹرین کی وضاحت ڈایاگرام سے کی گئی تھی۔ جرمنی میں گھڑیاں 1525ء اور برطانیہ میں 1580ء میں بننا شروع ہوئی تھیں۔

الجبرا

الجبرا پر دنیا کی پہلی کتاب عراق کے شہرہ آفاق سائنسدان الخوارزمی (850ء) نے لکھی تھی۔ اس نے 1-9 اور صفر کے اعداد 825ء میں اپنی شاہکار کتاب الجبر والمقابلہ میں پیش کئے تھے۔ اس سے پہلے لوگ حروف استعمال کرتے تھے۔ اس کتاب کے نام سے الجبرا کا لفظ ماخوذ ہے۔ اس کے تین سو سال بعد اطالین ریاضی دان فیبوناچی (Fibonacci) نے الجبرا یورپ میں متعارف کیا تھا۔ الخوارزمی کے نام سے الگورتھم یعنی ایسی سائنس جس میں 9 ہندسوں اور 0 صفر سے حساب نکالا جائے (Process used for calcuation with a computer) کا لفظ بھی اخذ ہوا ہے۔

مقالہ نویسی

الخوارزمی دنیا کا پہلا موجد مقالہ نویسی ہے۔ ہوا یہ کہ اس نے علم ریاضی پر ایک تحقیقی مقالہ لکھا اور بغداد کی سائنس اکیڈمی کو بھیج دیا۔ اکیڈمی کے سائنسدانوں کا ایک بورڈ بیٹھا جس نے اس مقالے کے بارے میں اس سے سوالات کئے۔ اس کے بعد وہ اکیڈمی کا رکن بنا دیا گیا۔ یونیورسٹیوں میں مقالہ لکھنے کا یہ طریق اب تک رائج ہے۔

پینڈولم

مصر کے سائنسدان ابن یونس (1009ء) نے پینڈولم دسویں صدی میں ایجاد کیا تھا۔ اس ایجاد سے وقت کی پیمائش پینڈولم کی جھولن (Oscillation) سے کی جانے لگی۔ اس کی اس زبردست ایجاد سے میکینکل کلاک دریافت ہوئی تھی۔

(Science and civilization is Islam, Dr. S.H. Nasr, P.1)

کیمیائی مادوں کی درجہ بندی

ایران کا محقق زکریا الرازی (925ء) دنیا کا پہلا کیمیا دان تھا جس نے سلفیورک ایسڈ تیار کیا جو ماڈرن کیمسٹری کی بنیادی اینٹ تسلیم کیا جاتا ہے۔ اس نے ایتھونول بھی ایجاد کیا اور اس کا استعمال میڈیسن میں کیا۔ اس نے کیمیائی مادوں کی درجہ بندی (نامیاتی اور غیر نامیاتی) بھی کی۔

میڈیکل کی ایجادات

زکریا الرازی پہلا آپٹومیٹرسٹ تھا جس نے بصارت فکر اور تحقیقی انہماک سے نتیجہ اخذ کیا کہ آنکھ کی پتلی روشنی ملنے پر ردعمل ظاہر کرتی ہے۔ الرازی نے اپنے علمی شاہکار کتاب الحاوی میں گلاؤ کوما کی تفصیل بھی بیان کی۔ اس نے چیچک پر دنیا کی پہلی کتاب ’’الجدری والحصبہ‘‘ لکھی جس میں اس نے چیچک اور خسرہ میں فرق بتایا تھا۔ اس نے سب سے پہلے طبی امداد (فرسٹ ایڈ) کا طریقہ جاری کیا تھا۔ اس نے عمل جراحی میں ایک آلہ نشتر (Seton) بنایا تھا۔ اس نے ادویاء کے درست وزن کے لئے میزان طبعی ایجاد کیا۔ یہ ایسا ترازو ہے جس سے چھوٹے سے چھوٹا وزن معلوم کیا جا سکتا ہے۔ سائنس روم میں یہ اب بھی استعمال ہوتا ہے۔ الکحل بھی رازی نے ایجاد کی تھی۔

طبی تاریخ میں سنگ میل

طبیب اعظم زکریا الرازی پہلا انسان ہے جس نے جراثیم (Bacteria) اور تعدیہ (Infection) کے مابین تعلق معلوم کیا جو طبی تاریخ میں سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ جب اس سے پوچھا گیا کہ بغداد میں کس مقام پر ہسپتال تعمیر

کیا جائے تو اس نے تجویز کیا کہ جہاں ہوا میں لٹکا گوشت دیر سے خراب ہو اسی مقام پر ہسپتال تعمیر کیا جائے۔ الرازی نے ہی طب میں الکحل کا استعمال شروع کیا۔ اس نے حساسیت اور مناعت (Allergy & Immunology) پر دنیا کا سب سے پہلا رسالہ لکھا۔ اس نے حساسی ضیق النفس (Allergic Asthma) دریافت کیا۔ اسی نے ہے فیور (Hay Fever) دریافت کیا تھا۔

خارش کے کیڑے

ابوالحسن طبری دنیا کا پہلا طبیب ہے جس نے خارش کے کیڑوں (Itch-Mite) کو دریافت کیا تھا۔

سیاروں کی گردش

کوپرنیکس سے صدیوں پہلے شام کے سائنسدان علاء الدین ابن شاطر نے تیرھویں صدی میں اس سائنسی مشاہدہ کا انکشاف کیا تھا کہ سورج اگرچہ آنکھوں سے اوجھل ہوجاتا ہے مگر اس کے باوجود زمین سورج کے گرد گردش کرتی ہے۔ علم ہیئت میں ابن شاطر کی متعدد دریافتوں کا سہرا مغربی سائنسدانوں کے سر باندھا جاتا ہے جیسے سیاروں کی گردش کے بارہ میں بھی سب سے پہلے دعویٰ ابن شاطر نے کیا تھا مگر اس کا کریڈٹ کیپلر کو دیا جاتا ہے۔

آلہ اصطرلاب

اصطرلاب کا آلہ اگرچہ یونان میں ایجاد ہوا تھا مگر اس کا سب سے زیادہ استعمال اور اس میں قابل قدر اضافے سب سے زیادہ مسلمانوں نے کئے۔ مسلمانوں نے درجنوں قسم کے اصطرلاب بنائے جو ایک ہزار سال گزرنے کے باوجود ابھی تک برطانیہ، امریکہ اور دوسرے مغربی ممالک کے عجائب گھروں میں محفوظ ہیں۔ لاہور میں جو اصطرلاب بنائے گئے وہ شکاگو کے ایڈلر میوزیم (Adler) میں راقم الحروف نے خود دیکھے ہیں۔ اصطرلاب ستاروں کو تلاش کرنے اور ان کا محل وقوع کا تعین کرنے کا آلہ ہے۔ اس کے ذریعے لوگ صحرا یا سمندر میں راستہ تلاش کرتے تھے نیز اس کے ذریعہ طلوع آفتاب اور غروب آفتاب کا وقت بھی معلوم کیا جاتا تھا۔ شہرہ آفاق اسٹرانومر عبدالرحمٰن الصوفی نے دسویں صدی میں اصطرلاب کے ایک ہزار فوائد گنوائے تھے۔

عینک کے شیشے

علم بصریات پر دنیا کی سب سے پہلی اور شاہکار تصنیف کتاب المناظر ابن الہیثم نے لکھی تھی۔ (Age of Faith, Will Durant) کروی اور سلجمی (Spherical/Parabolic) آئینوں پر اس کی تحقیق بھی اس کا شاندار کارنامہ ہے۔ اس نے لینز کی میگنی فائنگ پاور کی بھی تشریح کی تھی۔ اس نے اپنی خراد پر آتشی شیشے اور کروی آئینے (Curved Lenses) بنائے۔ حدبی عدسوں پر اس کی تحقیق اور تجربات سے یورپ میں مائکروسکوپ اور ٹیلی سکوپ کی ایجاد ممکن ہوئی تھی۔ ابن الہیثم نے محراب دار شیشے (Concave Mirror) پر ایک نقطہ معلوم کرنے کا طریقہ ایجاد کیا جس سے عینک کے شیشے دریافت ہوئے تھے۔

آنکھ کے حصے

ابن الہیثم نے آنکھ کے حصوں کی تشریح کے لئے ڈایا گرام بنائے اور ان کی تکنیکی اصطلاحات ایجاد کیں جیسے ریٹینا (Retina)، کیٹاریکٹ (Cataract)، کورنیا (Cornea) جو ابھی تک مستعمل ہیں۔ آنکھ کے بیچ کے ابھرے ہوئے حصہ (پتلی) کو اس نے عدسہ کہا جو مسور کی دال کی شکل کا ہوتا ہے۔ لاطینی میں مسور کو لینٹل (Lentil) کہتے ہیں جو بعد میں (Lens) بن گیا۔

اصول جمود

ابن الہیثم نے اصول جمود (Law of Inertia) دریافت کیا جو بعد میں نیوٹن کے فرسٹ لاء آف موشن کا حصہ بنا۔ اس نے کہا کہ اگر روشنی کسی واسطے سے گزر رہی ہو تو وہ ایسا راستہ اختیار کرتی ہے جو آسان ہونے کے ساتھ تیز تر بھی ہو۔ یہی اصول صدیوں بعد فرنچ سائنسدان فرمیٹ (Fermat) نے دریافت کیا تھا۔ وہ پہلا شخص ہے جس نے کہا روشنی ایک طرح کی توانائی ہے۔ سورج کی کرنوں میں روشنی اور حرارت کا ایک ساتھ ہونا اس بات کی دلیل ہے۔

طبیبوں کا نظام

طبیبوں کی رجسٹریشن کا کام سنان ابن ثابت نے (943ء) بغداد میں شروع کیا تھا۔ اس نے حکم دیا کہ ملک کے تمام اطباء کی گنتی کی جائے اور پھر امتحان لیا جائے۔ کامیاب ہونے والے 800 طبیبوں کو حکومت نے رجسٹر کرلیا اور پریکٹس کے لئے سرکاری سرٹیفکیٹ جاری کئے۔ مطب چلانے کے لئے لائسنس جاری کرنے کا نظام بھی اس نے شروع کیا۔ دیکھتے ہی دیکھتے پوری دنیا میں ڈپلومہ دینے اور رجسٹریشن کا سلسلہ شروع ہوگیا جو ابھی تک جاری ہے۔

سورج کا مدار

مشاہدہ افلاک کے جامع النظر ماہر محمد بن جابر البتانی (929ء) نے ایک سال کی مدت معلوم کی جو 365 دن، 5 گھنٹے اور 24 سیکنڈ تھی۔ اس نے سورج کا مدار بھی معلوم کیا تھا۔

گلیکسی کی دریافت

عبدالرحمٰن الصوفی (903-98ء ایران) پہلا عالمی ماہر افلاک تھا جس نے 964ء میں اینڈرومیڈا گلیکسی (Andromeda Galaxy M31) کو دریافت کیا تھا۔ ہمارے نظام شمسی سے باہر کسی اور سٹارسسٹم کے ہونے کا یہ پہلا تحریری ثبوت تھا جس کا ذکر اس نے اپنی تصنیف کتاب الکواکب الثابت المصور (Book of Fixed Stars) میں کیا۔ یہی کہکشاں سات سو سال بعد جرمن ہیئت دان سائمن (Simon Marius d1624) نے دسمبر 1612ء میں ٹیلی سکوپ کی مدد سے دریافت کی تھی۔

مختلف بیماریوں کا انکشاف

علم طب کی آبرو شیخ بوعلی سینا (1037ء) نے سب سے پہلے تپ دق کا متعدی ہونا دریافت کیا تھا۔ شیخ الرئیس نے پانی کے ذریعہ بیماری کے پھیلنے کا بھی ذکر کیا۔ اس نے شہرہ آفاق تصنیف، القانون، میں انکشاف کیا کہ پانی کے اندر چھوٹے چھوٹے مہین کیڑے (مائکروب) ہوتے ہیں جو انسان کو بیمار کردیتے ہیں۔ اس نے مریضوں کو بیہوش کرنے کے لئے افیون دینے کا کہا۔ اس نے ہی پھیپھڑے کی جھلی کا ورم (Pleurisy) معلوم کیا۔ اس نے انکشاف کیا کہ سل کی بیماری (Phthisis) متعدی ہوتی ہے۔ اس نے فن طب میں علم نفسیات کو داخل کیا اور دواؤں کے بغیر مریضوں کا نفسیاتی علاج کیا۔ اس نے بتلایا کہ ذیابیطس کے مریضوں کا پیشاب میٹھا ہوتا ہے۔ اس نے سب سے پہلے الکحل کے جراثیم کش (اینٹی سیپٹک) ہونے کا ذکر کیا۔ اس نے ہرنیا کے آپریشن کا طریقہ بیان کیا۔ اس نے دماغی گلٹی (برین ٹیومر) اور معدہ کے ناسور (سٹامک السر) کا ذکر کیا۔ اس نے انکشاف کیا کہ نظام ہضم لعاب دہن سے شروع ہوتا ہے۔

روشنی کی رفتار محدود ہے

علم طبیعات میں ابن سینا پہلا شخص ہے جس نے تجرباتی علم کو سب سے معتبر سمجھا۔ وہ پہلا طبیعات دان تھا جس نے کہا کہ روشنی کی رفتار لامحدود نہیں بلکہ اس کی ایک معین رفتار ہے۔ اس نے زہرہ سیارے کو بغیر کسی آلہ کے اپنی آنکھ سے دیکھا تھا۔ اس نے سب سے پہلے آنکھ کی فزیالوجی، اناٹومی اور تھیوری آف ویژن بیان کی۔ اس نے آنکھ کے اندر موجود تمام رگوں اور پٹھوں کو تفصیل سے بیان کیا۔ اس نے بتلایا کہ سمندر میں پتھر کیسے بنتے ہیں، پہاڑ کیسے بنتے ہیں، سمندر کے مردہ جانوروں کی ہڈیاں پتھر کیسے بنتی ہیں۔

صابن کی ایجاد

صابن مسلمانوں نے ہی ایجاد کیا تھا جس کے لئے انہوں نے سبزی کے تیل کو سوڈیم ہائیڈرو آکسائڈ میں ملا کر صابن تیار کیا تھا۔ یورپ کے صلیبی سپاہی جب یروشلم آئے تو مقامی عربوں کو ان سے سخت بدبو آتی تھی کیونکہ آج کے تہذیب یافتہ فرنگی غسل نہ لیتے تھے۔

شیمپو کی ایجاد

برطانیہ میں شیمپو ایک ترکش مسلمان نے متعارف کیا۔ جب اس نے 1759ء میں برائی ٹن (Brighten) کے ساحل پر Mahomed's Indian Vapour Bath کے نام سے دکان کھولی۔ بعد میں یہ مسلمان بادشاہ جارج پنجم اور ولیم پنجم کا شیمپو سرجن مقرر ہوا۔ ملکہ وکٹوریہ غسل لینے میں ہچکچاہٹ محسوس کرتی تھی اس لئے وہ خوشبو بہت استعمال کرتی تھی۔

عمل کشید

عمل کشید کی دریافت نویں صدی کے عظیم کیمیا دان جابر ابن حیان نے کوفہ میں کی تھی۔ جابر نے کیمیا کے بہت سے بنیادی آلات اور عوامل بھی ایجاد کئے جیسے Oxidisation، Evaporation، Filtration، Liquefaction، Crystallisation اور Distillation۔ اس نے سلفیورک ایسڈ اور نائٹرک ایسڈ ایجاد کیا۔ اس کو ماڈرن کیمسٹری کا باوا آدم تسلیم کیا جاتا ہے۔

آلات سرجری

مغربی ممالک کے ہسپتالوں میں سرجری کے آلات بالکل وہی ہیں جو دسویں صدی کے جلیل القدر اندلسی سرجن ابوالقاسم زہراوی (1013ء) نے ایجاد کئے تھے۔ اس نے 200 سے زیادہ سرجری کے آلات بنائے تھے۔ جن میں سے چند ایک کے نام یہ ہیں: Fine Scissors for Eye Surgery، Scalpels، Bone Saws، Forceps۔ وہ پہلا سرجن تھا جس نے کہا کہ گھوڑے کی آنتوں سے بنے ٹانکے قدرتی طور پر جسم میں تحلیل ہوجاتے ہیں۔ یہ دریافت اس نے اس لمحہ کی جب اس کے عود کی تار (String) بندر ہڑپ کرگیا۔ اس نے دوائیوں کے کیپسول بھی ایسی آنتوں سے بنائے تھے۔

موتیا کے آپریشن

مسلمان اطباء نے افیون اور الکحل کو بطور (Anaesthetics) کے استعمال کیا تھا۔ مسلمانوں نے موتیا بند کے آپریشن کے لئے Hollow Needles ایجاد کیں جو اب بھی استعمال ہوتی ہیں۔

پن چکی میں مزید ترقی

پن چکی جو اس وقت یورپ اور امریکہ میں اس قدر مقبول عام ہے اور جس کے ذریعہ قدرتی طریق سے بجلی پیدا کی جاتی ہے یہ سب سے پہلے 634ء میں ایران میں بنائی گئی تھی۔ اس کے ذریعہ مکئی کو پیسا جاتا اور آبپاشی کے لئے پانی نکالا جاتا تھا۔ عرب میں جب ندی نالے خشک ہوجاتے تو ہوا ہی رہ جاتی جو ایک ہی سمت کو کئی مہینوں تک چلتی رہتی تھی۔ ایرانی پن چکی میں چھ یا بارہ کپڑے کے بنے پنکھے لگے ہوتے تھے۔ یورپ میں پن چکی اس کے پانچ سو سال بعد دیکھنے میں آئی تھی۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 68268 میں شہناز کوثر

زوجہ طاہر احمد قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد آباد ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 950-33 گرام مالیتی اندازاً -/52000 روپے (2) حق مہر -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شہناز کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد ولد رشید احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 68269 میں مبشرہ طاہر

زوجہ طاہر احمد قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد آباد ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/5000 روپے (2) حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشرہ طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد ولد رشید احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 68270 میں شمیم اختر

زوجہ چوہدری محمد سلیم قوم اٹھوال (جاٹ) پیشہ ٹیچر عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد آباد ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 120 گز واقع گلشن جوہر کراچی اندازاً مالیتی -/600000 روپے (2) بھینس اندازاً مالیتی -/40000 روپے (3) حق مہر -/10000 روپے (4) طلائی زیور 20 گرام اندازاً مالیتی -/28000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13700 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم اختر گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد سلیم خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 وصیت نمبر 43779

مسل نمبر 68271 میں ارشد بیگم

زوجہ عبدالشکور قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسماعیل آباد ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بھینس اندازاً مالیتی -/40000 روپے (2) طلائی زیور 7 تولے اندازاً مالیتی -/91000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ارشد بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد وصیت نمبر 52388۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور خاوند موصیہ

مسل نمبر 68272 میں وحید احمد

ولد رشید احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ مہر محمد بوٹا چک نمبر 270 الف ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وحید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد عبدالعزیز آرائیں۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 68273 میں انیلا

بنت محمد صدیق (مرحوم) قوم سدھو پیشہ فارغ عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 151 ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی از ترکہ والد مرحوم 12 گھنٹہ۔0/1 ایکڑ مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انیلہ۔ گواہ شد نمبر 1 ادریس احمد ولد محمد صدیق (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 68274 میں امتہ الکریم رانی

زوجہ احمد اللہ خالد قوم راجو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 151 ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/60000 روپے (2) طلائی زیور 15 گرام مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الکریم رانی۔ گواہ شد نمبر 1 احمد اللہ خالد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 68275 میں عبدالغفور

ولد عبدالحق (مرحوم) قوم مہار پیشہ مزدوری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ شہر ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالغفور گواہ شد نمبر 1 محمد رضاء اللہ ظفر مربی سلسلہ وصیت نمبر 31106۔ گواہ شد نمبر 2 شکور احمد ولد عبدالحق (مرحوم)

مسل نمبر 68276 میں غلام حیدر

ولد احمد دین (مرحوم) قوم سراء جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ غلام حیدر ضلع عمر کوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی واقع گوٹھ غلام حیدر 20 گھنٹے۔3/1 ایکڑ اندازاً مالیتی -/130000 روپے (2) مویشی اندازاً مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام حیدر۔ گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد غلام حیدر

مسل نمبر 68277 میں غفور احمد

ولد احمد دین (مرحوم) قوم جٹ سراء پیشہ زمیندارہ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد ضلع عمر

کوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی واقع گوٹھ غلام حیدر 30 گھنٹے ۔6/ ایکڑ مالیتی -/260000روپے (2) مویشی مالیتی -/15000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔غفوراحمد۔گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر28243۔گواہ شدنمبر2 محموداحمد ولد منظوراحمد

مسل نمبر 68278 میں طیبہ

بنت محمدعلی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ چوہدری غلام قادرضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی بالیاں مالیتی -/3000روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔طیبہ۔گواہ شدنمبر1 جری اللہ ولد محمدعلی۔گواہ شدنمبر2 بشیراحمد ولد محمد صادق

مسل نمبر 68279 میں ساجدہ بیگم

زوجہ چوہدری وارث احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فورٹ عباس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 3 تولے (2) زرعی اراضی 4 کنال واقع مانگا ضلع سیالکوٹ مالیتی -/60000 روپے(3) حق مہر -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ساجدہ بیگم ۔گواہ شدنمبر1 رفیع احمد رند معلم سلسلہ ولد احمد بخش خان (مرحوم)۔گواہ شدنمبر2 عطاء اللہ باجوہ وصیت نمبر33959

مسل نمبر 68280 میں نصراللہ خاں

ولد نبی بخش قوم گوندل پیشہ زمیندارہ عمر62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی ایک ایکڑ 4 کنال (2) 7مرلہ مکان واقع بھڈال (3) نقد رقم -/3177770 روپے ۔ اس وقت مجھے بصورت کاشتکاری مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد۔نصراللہ خاں ۔گواہ شدنمبر1 فرید احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد نذیر احمد بھٹی ۔گواہ شدنمبر2 افضال احمد ولد نصراللہ خاں

مسل نمبر 68281 میں بشریٰ پروین

بیوہ چوہدری منور نصراللہ خاں (مرحوم) قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 31-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی (ترکہ خاوند مرحوم) 27 کنال 9مرلے اندازاً مالیتی -/650000 روپے(2) طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/300000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں اور بصورت ٹھیکہ مبلغ -/44000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔الامتہ ۔بشریٰ پروین۔گواہ شدنمبر1 احمد بابر نصراللہ خان ولد چوہدری منور نصراللہ خان (مرحوم)۔گواہ شدنمبر2 محمد نصراللہ خان ولد چوہدری منور نصراللہ خان

مسل نمبر 68282 میں محمود احمد

ولد چوہدری شرف دین قوم گجر پیشہ ملازمت عمر64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیوکے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی 4 کنال ۔8ایکڑ (2) 10مرلہ مکان واقع رلیوکے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25414 روپے ماہوار بصورت تنخواہ +پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/127000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔العبد۔محمود احمد ۔گواہ شدنمبر1 ناصر احمد گورائیہ مربی سلسلہ ولد چوہدری محمد حسین حیدر۔گواہ شدنمبر2 چوہدری نصیراحمد ولد چوہدری شرف دین

مسل نمبر 68283 میں آصفہ قانتہ

زوجہ چوہدری خالد محمود میلو قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیوکے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 18 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے الامتہ۔ آصفہ قانتہ ۔گواہ شدنمبر1 چوہدری خالد محمود میلو خاوند موصیہ ۔گواہ شدنمبر2 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری شرف دین

مسل نمبر 68284 میں خالد میلو

ولد چوہدری رشید احمد قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیوکے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔خالد محمود میلو ۔گواہ شدنمبر1 چوہدری نصیراحمد ولد چوہدری شرف الدین ۔گواہ شدنمبر2 ناصراحمد گورائیہ مربی سلسلہ ولد محمد حسین حیدر

مسل نمبر 68285 میں روبینہ محمود

بنت چوہدری محمود احمد قوم گوجر پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیوکے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔(1) طلائی زیور 1 تولہ ۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے الامتہ۔روبینہ محمود۔گواہ شدنمبر1 چوہدری نصیراحمد۔گواہ شدنمبر2 ناصراحمد گورائیہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 68286 میں نداء النصر

بنت چوہدری محمود احمد قوم گوجر پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیوکے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 1 تولہ ۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر

انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ ۔ نداء النصر ۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورائیہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 68287 میں رملہ مبشر

زوجہ احسن محمود قوم گجر پیشہ.....عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 16 تولے مالیتی -/216000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت.....مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ ۔ رملہ مبشر ۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گورائیہ مربی سلسلہ ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری شرف الدین

مسل نمبر 68288 میں بشریٰ محمود

زوجہ چوہدری محمود احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ بشریٰ محمود ۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ ولد چوہدری محمد حسین حیدر ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری شرف الدین

مسل نمبر 68289 میں خاور شہزادی

زوجہ آصف محمود قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے (2) حق مہر -/50000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ خاور شہزادی ۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ ولد محمد حسین حیدر ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری شرف الدین

مسل نمبر 68290 میں سہیل احمد

ولد چوہدری محمد اقبال قوم گوجر پیشہ زمیندارہ عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2 کنال ۔ 6 ایکڑ واقع ریلوے کے مالیتی -/2812500 روپے (2) رہائشی مکان 1/3 حصہ مالیتی اندازاً -/80000 روپے (3) پلاٹ برقبہ 1 کنال واقع موضع کھرولیاں کا 1/3 حصہ اندازاً مالیتی -/33000 روپے (4) ڈیرہ و ٹیوب ویل کا 1/3 حصہ مالیتی اندازاً -/70000 روپے (5) موٹر سائیکل و بھینس مالیتی اندازاً -/100000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ بصورت آمد دیگر ذرائع مل رہے ہیں اور مبلغ -/112500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ سہیل احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری غلام رسول ولد چوہدری غلام قادر ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری شرف الدین

مسل نمبر 68291 میں مبارکہ بیگم

زوجہ سہیل احمد قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/50000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ مبارکہ بیگم ۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری سہیل احمد خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری شرف الدین

مسل نمبر 68292 میں شہناز بیگم

زوجہ چوہدری منصور احمد قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15962 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ شہناز بیگم ۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ ولد محمد حسین حیدر ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری شرف الدین

مسل نمبر 68293 میں سلیمہ بی بی

زوجہ نذیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر.....سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/10-R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2 کنال 10 مرلے مالیتی اندازاً -/75000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/800 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں اور مبلغ -/1500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ سلیمہ بی بی ۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد کاشف ولد نذیر احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد سلطان احمد

مسل نمبر 68294 میں حمیدہ بی بی

زوجہ جمیل احمد شہزاد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/10R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/35000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/30000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ حمیدہ بی بی ۔ گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد شہزاد خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 68295 میں قمر الزمان

ولد ڈاکٹر احسان اللہ (مرحوم) قوم گھمن جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 368/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد ۔ قمر الزمان ۔ گواہ شد نمبر 1 شمیم احمد نیئر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33981 ۔ گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 68296 میں نور حیات

ولد بشیر احمد قوم نون پیشہ ملازمت + زمیندارہ عمر 40

سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 28/ایکڑ واقع ہلال پور اندازاً مالیتی -/10000000 روپے کا حصہ (2) مکان واقع ہلال پور برقبہ 1 کنال اندازاً مالیتی -/1000000 روپے کا حصہ (درج بالا جائیداد میں 2 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نورحیات۔ گواہ شد نمبر 1 سید طاہر محمود ماجد وصیت نمبر 22896۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عطاءالرحمٰن محمود وصیت نمبر 24695

مسل نمبر 68297 میں زیب النساء

زوجہ چوہدری محمد صدیق قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھبریکہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/52000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/33000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زیب النساء۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سرور وصیت نمبر 18753۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد صدیق خاوند موصیہ

مسل نمبر 68298 میں عبدالسمیع

ولد عبدالخالق قوم بھٹی راجپوت پیشہ الیکٹریشن عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالسمیع۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالماجد خان وصیت نمبر 30695۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء العلیم وصیت نمبر 41049

مسل نمبر 68299 میں برکات احمد

ولد محمد ابراہیم قوم اعوان پیشہ زمیندارہ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 120/P ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ مالیتی -/150000 روپے (2) رہائشی مکان 4 مرلہ مالیتی -/40000 روپے (3) مکان 3 مرلہ واقع صادق آباد شہر مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ برکات احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ابراہیم ولد رحمت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 کلیم احمد باجوہ ولد برکت اللہ باجوہ

مسل نمبر 68300 میں خالد احمد

ولد مبارک احمد قوم ککے زئی پیشہ تجارت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پرانی غلہ منڈی خانپور ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد احمد گواہ شد نمبر 1 محمد علی نعیم وصیت نمبر 34552۔ گواہ شد نمبر 2 مظہر احمد ولد بشارت احمد

مسل نمبر 68301 میں حافظ حامد علی

ولد ارشد علی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ حامد علی۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء اللطیف ولد منیر احمد قریشی۔ گواہ شد نمبر 2 مشرف احمد ڈوگر ولد منور احمد ڈوگر

مسل نمبر 68302 میں فرح منصور

زوجہ مرزا منصور احمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے چار تولے مالیتی -/58500 روپے (2) حق مہر -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرح منصور۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم ولد محمد ادریس شاہد۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا منصور احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 68303 میں مرزا منصور احمد

ولد مرزا اعجاز احمد قوم مرزا پیشہ الیکٹریشن عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم ولد محمد ادریس شاہد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد مظفر ولد محمد ادریس شاہد

مسل نمبر 68304 میں مرزا عارف احمد

ولد مرزا اعجاز احمد قوم مرزا پیشہ الیکٹریشن عمر.....سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا عارف احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد مظفر

مسل نمبر 68305 میں حبیب احمد

ولد بشارت احمد قوم جٹ وڑائچ پیشہ چکی آٹا عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ واقع دارالشکر ربوہ اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت آٹا چکی مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حبیب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ولد سید احمد گواہ شد نمبر 2 عامر محمود ولد فلک شیر

مسل نمبر 68306 میں امجد نسیم

ولد محمد اسلم قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری

کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مشترکہ مکان اندازاً مالیتی -/150000 روپے(2) مشترکہ زرعی رقبہ 11 ایکڑ اندازاً مالیتی -/1800000 روپے۔جائیداد بالا میں دادی۔ والدہ۔ 3 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں۔(2) بھینس مالیتی اندازاً-/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔امجد نسیم۔گواہ شد نمبر1 عبدالرب وصیت نمبر 14247۔گواہ شد نمبر2 عامر محمود ولد فلک شیر

مسل نمبر 68307 میں نازیہ نصرت

زوجہ نصرت اللہ جوئیہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً-/72000 روپے (2) حق مہر-/1500 پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نازیہ نصرت۔گواہ شد نمبر1 نصیب احمد ولد محمد علی۔گواہ شد نمبر2 محمد صادق طیب ولد عظمت اللہ (مرحوم)

مسل نمبر 68308 میں فرحت حیات

بنت محمد حیات قوم جوئیہ راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)طلائی زیور اڑھائی تولہ مالیتی اندازاً-/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فرحت حیات۔گواہ شد نمبر1 نصیب احمد۔گواہ شد نمبر2 محمد صادق طیب

مسل نمبر 68309 میں رشیقہ سعدیہ

زوجہ نسیم احمد قوم ورک جٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 126-150 گرام مالیتی -/152641 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رشیقہ سعدیہ گواہ شد نمبر1 حامد احمد مبشر وصیت نمبر 36441۔گواہ شد نمبر2 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506

مسل نمبر 68310 میں نسیم احمد

ولد طاہر محمود قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) کار مالیتی اندازاً-/450000 روپے۔جو قسطوں پر لی ہوئی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/77000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نسیم احمد۔گواہ شد نمبر 1 حامد احمد مبشر۔گواہ شد نمبر 2 عبدالستار بدر

مولوی فضل الحق

23 مارچ 1940ء کو منعقد ہونے والے مسلم لیگ کے تاریخی اجلاس میں جس شخصیت کو قرارداد پاکستان پیش کرنے کا اعزاز حاصل ہوا تھا اس شخصیت کا نام تھا مولوی ابوالقاسم فضل الحق، جنہیں ان کی جرأت وبیباکی کی وجہ سے شیر بنگال کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔

مولوی فضل الحق 26/اکتوبر 1873ء کو ضلع باریسال کے ایک چھوٹے سے گاؤں میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد وکالت کے پیشہ سے منسلک تھے۔عربی اور فارسی کی بنیادی تعلیم حاصل کرنے کے بعد انہوں نے پریذیڈینسی کالج (کلکتہ) سے گریجویشن کیا۔ 1895ء میں قانون کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد کلکتہ سے وکالت کا آغاز کیا۔1909ء میں ڈپٹی مجسٹریٹ بنے اور 1912ء تک اسی عہدے پر فائز رہے۔

1912ء ہی میں مولوی صاحب کی سیاسی زندگی کا آغاز ہوا۔اسی سال آپ بنگال لیجسلیٹو اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے۔اس کے بعد ہر انتخاب میں حصہ لیتے رہے اور کامیاب ہوتے رہے۔انہوں نے بنگال کے مسلمانوں کے حقوق ومفادات کے تحفظ کے سلسلہ میں نمایاں خدمات انجام دیں۔

مولوی فضل الحق کو 1935ء سے 1937ء تک مرکزی مجلس قانون ساز میں بھی مسلمانان بنگال کی نمائندگی کرنے کا اعزاز حاصل ہوا۔ یکم اپریل 1937ء میں بنگال کے وزیر اعلیٰ بنے اور 1943ء تک اس عہدے پر فائز رہے۔اسی دوران لاہور میں 1940ء میں مسلم لیگ کا تاریخی اجلاس منعقد ہوا تو اس میں انہوں نے وہ تاریخی قرارداد پیش کی جو بعدازاں قرارداد پاکستان کے نام سے مشہور ہوئی اور جو تحریک پاکستان کا بنیادی ستون بن گئی۔

دوسری جنگ عظیم کے دوران بعض اختلافات کی بنا پر مولوی فضل حق مسلم لیگ سے خارج کر دیئے گئے۔ تاہم قیام پاکستان کے بعد وہ پہلے مشرقی پاکستان کے وزیر اعلیٰ اور پھر گورنر رہے۔ چند ماہ بعد صوبے میں ان کے اور عوامی لیگ کی کابینہ کے درمیان اختلافات رونما ہوئے تو آپ گورنری سے مستعفی ہو گئے درمیان میں کچھ عرصہ پاکستان کی مرکزی کابینہ میں وزیر داخلہ کے فرائض بھی انجام دیئے۔ ملک میں پہلے مارشل لاء کے نفاذ کے بعد وہ سیاسی زندگی سے بالکل دستبردار ہو گئے۔

27 جنوری 1960ء کو انہیں حکومت پاکستان نے ہلال پاکستان کا اعزاز عطا کیا۔ 27 اپریل 1962ء کو ڈھاکہ میں ان کا انتقال ہوا۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

سیاسیات میں بھی خدا تعالیٰ نے مجھے ایسا ملکہ اور شعور عطا کیا کہ سر فضل حسین صاحب نے ایک دفعہ مجھے کہلا بھیجا کہ آپ سیاسیات میں کیوں دخل نہیں دیتے؟ مولوی فضل الحق صاحب سابق وزیر اعظم بنگال اور عبداللہ سہروردی صاحب نے کہا کہ ہم آپ کے سیاسی مرید ہیں اور ڈاکٹر محمود صاحب نے میرے ایک سیاسی رسالہ کا ذکر کر کے کہا کہ میں اسے ہر وقت جیب میں رکھتا ہوں۔غرض اللہ تعالیٰ کے فضل سے سیاسی امور میں بھی ہمیشہ میرا مشورہ ٹھیک ثابت ہوا ہے۔ جب دہلی میں خلافت کانفرنس ہوئی تو مجھے بھی اس میں شامل ہونے کی دعوت دی گئی۔میں نے ایک رسالہ رکھ کر وہاں تقسیم کرانے کیلئے بھیج دیا اور اس میں بعض مشورے اس تحریک کی کامیابی کیلئے دیئے مگر اس وقت کارپردازوں نے ان پر توجہ نہ کی اور عمل کرنے سے انکار کر دیا مگر وفات سے کچھ عرصہ قبل مولانا شوکت علی صاحب مجھ سے ملے تو انہوں نے بتایا کہ فلاں فلاں وجہ سے ہماری یہ تحریک فیل ہوگئی ہے۔میں نے کہا کہ میں نے فلاں فلاں مشورہ آپ لوگوں کو دیا تھا اگر آپ ان پر عمل کرتے تو آج ناکامی کا منہ دیکھنا نہ پڑتا۔انہوں نے افسوس کے ساتھ اس بات کا اظہار کیا کہ مجھے آپ کا وہ رسالہ نہیں ملا۔تو اللہ تعالیٰ نے سیاسیات میں بھی مجھے راہنمائی کی توفیق دی۔

(انوار العلوم جلد 17 صفحہ 267)

☆......☆......☆

درخواست دعا

مکرم منیر احمد رشید صاحب مربی سلسلہ دفتر الفضل تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بھانجے عزیزم مصابق احمد عمر 15 سال کو کھیلتے ہوئے آنکھ پر گیند لگنے کی وجہ سے شدید چوٹ آئی ہے اور بینائی پر اثر ہے۔ چند دنوں میں گنگا رام ہسپتال لاہور میں آپریشن متوقع ہے۔تمام احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے اس آپریشن کو کامیاب بنائے اور بعد کی تمام پیچیدگیوں سے بھی محفوظ رکھے اور شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

تبدیلی نام

مکرمہ امتیاز بیگم صاحبہ زوجہ مکرم اقبال احمد صاحب 43/22 دارالرحمت شرقی الف ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میں نے اپنا نام امتیاز احمد بیگم سے تبدیل کر کے امتیاز بیگم رکھ لیا ہے۔آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔شکریہ

خبریں

مشرف کے دو عہدوں پر تشویش ہے

دولت مشترکہ کے سیکرٹری جنرل ڈان میکنن نے کہا ہے کہ ان کی تنظیم جمہوری عمل میں پیشرفت کے معاملہ میں پاکستان کی صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہے۔انہوں نے کہا انہیں اس معاملے پر تشویش ہے کہ صدر مشرف اب بھی صدر اور فوج کے سربراہ کی حیثیت سے دو عہدے سنبھالے ہوئے ہیں۔ایک عہدہ نہ چھوڑا تو رکنیت کا معاملہ سنجیدگی سے لیں گے۔

وفاقی وزیر بجلی کا چیئرمین واپڈا پر عدم اعتماد

وفاقی وزیر پانی وبجلی نے واپڈا کے چیئرمین پر عدم اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ میرے احکامات پر عمل درآمد نہیں کرتے۔ایوان اتفاق رائے سے چیئرمین واپڈا کے خلاف جو بھی فیصلہ کرے اس کو ماننے کیلئے تیار ہوں۔

پولیس ڈی ایس پی نے عدلیہ پر گند اچھالا ہے

سپریم کورٹ نے چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری سے بدسلوکی کے مقدمے کی سماعت ایک ہفتے کیلئے ملتوی کر دی۔ سماعت کے موقع پر ریمارکس دیتے ہوئے قائمقام چیف جسٹس نے کہا کہ ڈی ایس پی جمیل ہاشمی نے عدلیہ پر گند اچھالا تھا اس کو کون صاف کرے گا۔اسے ہم معاف نہیں کر سکتے۔

صدر کے کہنے پر استعفیٰ سے انکار کیا تو حراست میں لے لیا گیا

سپریم کورٹ کے چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری نے کہا ہے کہ جب انہوں نے صدر کے کہنے پر استعفیٰ دینے سے انکار کیا تو انہیں صدارتی کیمپ آفس میں حراست میں لے لیا گیا یہ الزام چیف جسٹس نے سپریم کورٹ میں دائر کی گئی ایک آئینی درخواست میں لگایا ہے۔

پاکستان روس کے ساتھ گہرے تعلقات کا خواہشمند ہے

وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ پاکستان روس کے ساتھ تمام شعبوں میں گہرے ،مضبوط اور قریبی تعلقات کا خواہشمند ہے،عالمی سطح پر روس کا اہم کردار ہے اور پاکستان اپنی معیشت کے تمام شعبوں میں روسی سرمایہ کاری کا خیر مقدم کرے گا۔

شدید گرمی اور لوڈ شیڈنگ ،5ہلاک

ملک بھر میں شدید گرمی کے ساتھ بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کا سلسلہ جاری ہے۔ گرمی کی شدت برداشت نہ کرتے ہوئے 5۔ افراد جاں بحق اور 7 طالبات بیہوش ہوگئیں مردان میں طویل لوڈ شیڈنگ سے تنگ عوام نے گرڈ سٹیشن پر حملہ کر دیا۔

درخواست دعا

مکرم گلزار احمد طاہر صاحب ہاشمی مینیجر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں کہ مکرم برادرم بشیر احمد شاہد صاحب انچارج دفتر نمائش کمیٹی ربوہ کا 17۔اپریل 2007ء کو رکشہ کے ساتھ ایکسیڈنٹ ہوا تھا۔ سر پر شدید چوٹ آئی۔اب طبیعت پہلے سے بہتر ہے کمزوری زیادہ ہے احباب جماعت سے ان کی شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ انہیں ہر قسم کی پیچیدگی اور پریشانی سے محفوظ رکھے۔آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 27۔اپریل

طلوع فجر	3:56
طلوع آفتاب	5:25
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	6:48

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
ربوہ میں اب کریڈٹ کارڈ کی سہولت بھی موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214321

معیاری اینٹ کے جنرل آرڈر سپلائیر
موبائل: 0333 6716066
برکس کمپنی (بھٹہ خشت) سرہیوال روڈ ربوہ
النصیب
پروپرائیٹر: نصیب انور 1/12 دارالنصر غربی ربوہ رابطہ: 047-6211595

GRANUM HOMOEO CLINIC
Ideal Hight قد لمبا کرنے کا کورس
جس کے ذریعہ قد میں نمایاں اضافہ اب ممکن ہے
اس کے علاوہ دیگر تمام قسم کی بیماریوں کا علاج کیا جاتا ہے
بذریعہ VPP دوا منگوائیں
COLLEGE ROAD RABWAH 047-6005547
www.granumplus.com 0302-2459987

لیزر کے بغیر، بالوں کا مستقل خاتمہ
گرتے بالوں کا علاج، خشکی سکری ختم
ماہر امراض جلد ڈاکٹر عائشہ خان صاحبہ
مورخہ 29۔اپریل 2007ء بروز اتوار
دس بجے تا دوپہر ایک بجے مریضوں کا معائنہ کریں گی۔
خواتین وحضرات استفادہ کر سکتے ہیں۔
بمقام ربوہ کلینک دارالرحمت غربی ربوہ
فون 6213462-0300-9452971

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/60 روپے
بڑی ڈبی -/240 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:213966

ماہر ڈاکٹرز کی آمد
بروز اتوار پروفیسر ڈاکٹر ولی محمد ساغر ماہر سرجن
ہر ماہ کی پہلی اور تیسری سوموار ماہر امراض جلد
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ
فون: 047-6213944

صاحب جی فیبرکس کی ایک اور فخریہ پیشکش
فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ ۔ ربوہ: 047-6214300

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

SHEIKH SONS
31-32 Bank Square Market Model Town,
Lahore-54700, Pakistan
Tel: 042-5832127, 5832358Fax : 042-5834907
Web site: www.sheikhsons.com
Indentors, Suppliers & Contractors
1) Gas & Steam Turbines Spares
2)Boilers
3)Speciality Chemicals for Oil & Gas and Power Industry

AK
WORLD OF WOODEN ART
Interior & Exterior Furniture
Shop #7,Sajjad Gondal Plaza
G-8 Markaz,Islamabad.
Mobile: 0333-6549152
0333-6715582
We are represented by
Al-Khair Woods

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
214-A Ph-II Main Peco Road
Model Town Lahore
Please visit site:www.firstflightexpress.com

C.P.L 29-FD

سفر کی تمام سہولتوں کا مرکز
لندن، فرینکفورٹ کیلئے خصوصی رعائتی کرایہ
لاہور میں آپ کی خدمت کے بعد اب آپ کے شہر ربوہ میں بھی خدمت میں مصروف عمل
Travel Hub
Travel Hub
Head office:
70-LG Inner circle Defence Commercial Plaza-Y-Block,
DHA. Lahore Cantt. Ph#office 042-5032337-5741373
FAX: 042-5741373,0321-4770220
برانچ آفس: جدید دواخانہ خدمت خلق بلڈنگ گولبازار ربوہ
فون آفس: 6211002 موبائل: 0321-7966190
Ch.Muhammad Nadeem Ahmad Managing Director

میاں اسٹیٹ ایجنسی
ریلوے روڈ ربوہ
موبائل: 0300-7704214
میاں رینٹ اے ہائی ایس اینڈ کار
طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر فون آفس: 047-6214220